السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مجھے اپنے مخصوص ایام میں سرخ رنگ کا خون آتا ہے اور ہفتہ بھر جاری رہتا ہے کبھی کبھار یہ خون عادت کے ایام سے بڑھ جاتا ہے میں ہفتہ بھر نماز ادا نہیں کرتی۔ جب عادت کے ایام سے بڑھ جاتا ہے غسل کرکے نماز پڑھ لیتی ہوں کیا میرا یہ عمل صحیح ہے یا جب تک خون جاری رہے نماز نہ پڑھوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایام کے علاوہ جو خون آتا ہے اسے استحاضہ کہا جاتا ہے اس کی حسب ذیل دو صورتیں ہیں۔

1۔ عورت کو ہمیشہ خون آتا رہے اور وہ کسی دن بھی بند نہ ہو جیسا کہ حضرت فاطمہ بنت حجش رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا تھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم !مجھے استحاضہ آتا ہے اور میں کبھی پاک نہیں ہوتی ہوں۔[1]

2۔ عورت کو ہمیشہ خون نہ آئے بلکہ ایام کے علاوہ دوسرے کچھ دنوں میں بھی آتا ہو اور کبھی منقطع بھی ہو جاتا ہو جیسا کہ حمنہ بنت حجش رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا تھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے بکثرت بڑی شدت سے خون آتا ہے۔[2]

پھر حیض اور استحاضہ میں حسب ذیل تین طریقوں سے شناخت ہو سکتی ہے۔

الف) عادت: عورتوں کو معلوم ہوتا ہے کہ ان کے ایام کب شروع ہوتے ہیں اور کب انتہا کو پہنچتے ہیں اس طرح کی عورت کو معتادہ کہا جاتا ہے۔ ایام حیض کے علاوہ دوسرے دن استحاضہ کے شمار ہوں گے۔)

ب) تمیز: اگر عادت پختہ نہ ہو تو ایام حیض کی پہچان تمیز سے ہو سکتی ہے اور اس کی بنیاد تین چیزیں ہیں۔)

1۔ خون سیاہی مائل ہو۔

2۔ وہ گاڑھا ہو۔

3۔ اس کی بو ناگوار ہو، اس قسم کی عورت کو متمیزہ کہا جاتا ہے تمیز کے بعد دوسرے دن استحاضہ کے شمار ہوں گے۔

ج) تحری: اگر ایام حیض یاد نہیں یا تمیز بھی نہیں ہو سکتی تو ایسی عورت کو اپنے ذہن پر زور ڈال کر تحری (سوچ وبچار) کرنا چاہیے، اگر کسی ایک جانب گمان غالب ہو جائے تو اس کے مطابق عمل کرے ایسی عورت کو متحیرہ راشدہ) کہا جاتا ہے، اگر تحری سے کچھ فائدہ نہ ہو تو ایسی عورت کو متحیرہ ضالہ کہتے ہیں، اس قسم کی عورت کو چاہیے کہ وہ اپنی ہم عمر اور جسمانی صحت کے لحاظ سے ملتی جلتی عورتوں کی عادت کے مطابق عمل کرے۔ عام عورتیں چھ یا سات دن تک ایام میں بتلا رہتی ہیں اس کے بعد استحاضہ کے ایام شمار ہوں گے۔ استحاضہ کے متعلق عرب کے نامور عالم دین محمد صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ نے بڑی بیش بہا معلومات فراہم کی ہیں جسے ہم بیان کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ مستحاضہ کی تین حالتیں ممکن ہیں۔

1۔ اسے اپنے ایام حیض معلوم ہوں، اس صورت میں جتنے ایام حیض کے لیے مخصوص ہوں گے ان پر احکام حیض اور باقی دنوں پر استحاضہ کے احکام جاری ہوں گے۔ حدیث میں ہے کہ فاطمہ بنت حجش رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم !مجھے ہمیشہ استحاضہ آتا ہے۔ جس سے مجھے کبھی پاکیزگی حاصل نہیں ہوتی، کیا میں نماز چھوڑ دوں؟ آپ نے فرمایا: یہ خون ایک رگ سے آتا ہے، اپنے ایام حیض کی مقدار نماز ترک کردے پھر غسل کرکے نماز شروع کردو۔[3] اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت اُم حبیبہ بنت حجش رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا تھا کہ جتنے حیض روکے رکھے اتنے دن نماز ترک کردے پھر غسل کرو اور نماز پڑھنا شروع کردو۔[4] اس بنا پر مستحاضہ کو چاہیے کہ وہ اپنے مقررہ ایام میں نماز ترک کردے اور بقیہ ایام میں غسل کرکے نماز شروع کردے اگر بقیہ ایام میں خون جاری رہتا ہے تو اس کی پروا نہ کرے۔

2۔ عورت کو اپنے ایام حیض معلوم نہیں ہیں۔ جب سے حیض آنا شروع ہوا خون جاری رہا کبھی بند نہیں ہوا تو ایسی عورت کے لیے یہ حکم ہے کہ وہ خون حیض کی رنگت (سیاہ) گاڑھے پن اور ناگوار ہوا سے تمیز کرے مثلاً ایک عورت کو جب حیض شروع ہوا تو اس نے ابتدائی دس دنوں میں اس کی رنگت سیاہ دیکھی یا وہ گاڑھا تھا یا اس کی بو ناگوار تھی تو ابتدا کے دس دن حیض کے شمار کرکے بقیہ ایام میں وہ غسل کرکے نماز پڑھے جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ بنت حجش رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا تھا کہ حیض کا خون سیاہ رنگ کا ہوتا سیاہ خون آنے تک تم نماز نہ پڑھو پھر بقیہ ایام میں وضو کرکے نماز شروع کردو کیونکہ اس کے بعد آنے والا خون حیض نہیں بلکہ استحاضہ ہے۔[5]

3۔ عورت کے دن مقرر نہ ہوں اور نہ ہی وہ تمیز کر سکتی ہو مثلاً جب اسے حیض آنا شروع ہوا تو وہ ایک ہی صفت پر رہا یا کبھی سیاہ پھر سرخ سیاہ آتا رہا۔ جس سے حیض کی پہچان نہ ہو سکے تو وہ اپنی عمر اور جسمانی صحت کے لحاظ سے ملتی جلتی عام عورتوں کی عادت کے مطابق عمل کرے یعنی وہ ہر مہینے چھ یا سات دن حیض کے شمار کرکے بقیہ ایام میں استحاضہ کے مطابق عمل کرے جیسا کہ حضرت حمنہ بنت حجش رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم سے عرض کیا تھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے بکثرت شدت سے خون آتا ہے۔ کیا میں نماز روزہ ترک کردوں، آپ نے فرمایا تم روئی استعمال کرو، اس سے خون رک جائے گا، عرض کیا خون اس سے بھی زیادہ ہے ،وہ روئی وغیرہ کے استعمال سے بند نہیں ہوتا، آپ نے فرمایا یہ رکضہ شیطانی ہے تو اللہ کے علم کے مطابق چھ یا سات دن تک نماز ترک کردے پھر غسل کرکے تیئس یا چوبیس دن نماز پڑھو اور روزہ رکھو۔[6]

واضح رہے کہ چھ یا سات دن اکثر عورتوں کی عادت کے مطابق ہیں، وہ اس کے مطابق اپنے معمولات کو اختیار کرے صورت مسئولہ میں سائلہ کو اپنے ایام کا علم ہے، اس صورت میں اپنے مخصوص ایام میں نماز ترک کردے اور باقی ایام میں استحاضہ کے مطابق عمل کرے یعنی غسل کرکے نماز شروع کردے اس کا یہ عمل قرآن وسنت کے مطابق ہے کہ وہ مخصوص ایام کے علاوہ غسل کرکے نماز پڑھتی رہے، خون جاری رہنے تک نماز ترک کردینا قرآن وسنت کے مطابق نہیں ہے، ہم نے اس سوال کا جواب تفصیل سے دیا ہے تاکہ خواتین اس کے مطابق اپنے معمولات درست کریں۔

---

[1]۔306: صحیح بخاری، الحیض۔

[2]۔287: ابوداود، الطہارۃ۔

[3]۔306: صحیح بخاری الحیض۔

[4]۔279 ابوداود، الطہارۃ۔

[5]۔286: ابوداود۔ الطہارۃ۔

[6]۔287: سنن ابی داود، الطہارۃ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:70

محدث فتویٰ